سلینگ اور پنجابی سلینگ

احمد شہزاد
لیکچرار پنجابی
گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، ٹاؤن شپ، لاہور

SLANG AND PUNJABI SLANG

Ahmad Shahzad,
Lecturer in Punjabi
Govt. Post Graduate College Township, Lahore

Abstract

Slang words are found side by side with standard words in every language of the world. They help to express a situation in which standard words fail to do so. It's why slang words get inroads into a language and it is very likely that with time they may attain a level of standard-ness. Like any other language, slangs abound in the Punjabi language. The article briefly defines the main feature of slang and tries to differentiate the linguistic terms cant, jargon and argot. Since no work on the Punjabi slang has been undertaken so far, a specimen has been given at the end of the article to pave the way for work in this direction.

Keywords:
سیلنگ، پنجابی، اُردو، انگریزی، سرائیکی نامہ، ارنسٹ رینان، میکس ملر

انگریزی زبان کے لفظ سلینگ (Slang) کے لیے اردو اور پنجابی زبان میں کوئی باقاعدہ مترادف موجود نہیں ہے اس لیے انگریزی کا یہ لفظ اب اردو اور پنجابی میں بھی استعمال ہونے لگا ہے۔ سلینگ کا مفہوم ادا کرنے کے لیے عام طور پر "عامیانہ الفاظ و محاورات"، "بازاری زبان"، "سوقیانہ الفاظ و محاورات"، "مبتذل زبان" اور "غیر ثقہ الفاظ و محاورات" جیسی اصطلاحیں ملتی ہیں۔ لیکن لسانیات میں ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ کسی مصنف، ماہر لسانیات یا لغت نویس وغیرہ کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ درجہ بندی کرے کہ کون سا لفظ عام ہے، کون سا معیاری ہے اور کون سا سلینگ۔ لوگ زبان میں آسانی اور غیر رسمی پن پیدا کرنے کے لیے رسمی زبان کو مسخ شدہ انداز میں بیان کرتے ہیں۔ اس حوالے سے 'لغات لسانیات' میں یہ تعریف ملتی ہے:

> A type of language in fairly common urse, produced by popular adaptation and extension of the meaning of existing words and by coining new words with disregard fro scholastic standards and linguistic principals of the formation of words; generally peculiar to certain classes and social or age groups.(1)

سلینگ کسی خاص گروہ یا اکٹھے رہنے یا کام کرنے والوں کی آپس میں مستعمل مخصوص زبان اور محاوروں کو بھی کہتے ہیں اور اسی لیے اس کا دائرہ بعض اوقات صرف کسی دفتر، تعلیمی ادارے یا گلی محلے تک بھی محدود ہوتا ہے مثلاً اکثر اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کا اپنا سلینگ ہوتا ہے۔ چوروں کا اپنا سلینگ ہوتا ہے۔ سلینگ کا دائرہ پورے ادارے اور پیشے تک بھی پھیلا ہوا ہو سکتا ہے جیسے پولیس سلینگ، فوجی سلینگ، ریلوے سلینگ، جیل سلینگ وغیرہ۔ کبھی کبھی سلینگ کا دائرہ پورے ملک تک پھیل جاتا ہے بالخصوص منفرد حالات و واقعات کے پس منظر میں، مثال کے طور پر جنگ عظیم دوم نے انگریزی زبان کو الفاظ و محاورات کا ایک نیا اور وسیع ذخیرہ دیا۔(۲) سلینگ بولی کی بہ جائے الفاظ کا نام ہے۔ یہ لڑکوں میں یا چھوٹے طبقوں میں مستعمل ہوتے ہیں۔ ان کی خصوصیت غیر ثقہ ہونا ہے۔ ان میں سے کچھ باہر کی زبانوں سے مستعار ہوتے ہیں بقیہ کچھ انوکھے انداز میں معنی بدل کر بنا لیے جاتے ہیں۔

بہت سے عریاں محاورے انھی کے ذیل میں آتے ہیں۔ سلینگ بہت عارضی ہوتا ہے۔ چند سال رائج رہتا ہے پھر بدل جاتا ہے۔(۳) سلینگ کو ورائٹی کے معنی میں اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

> Slang is kind of speech variety, or language variety, refers to any distinguishable form of speech used by a speaker or a group of speakers. Linguistic features of a speech variety can be found at the lexical, the phonological, the morphological, or the syntactical level of the language.(4)

سلینگ کی تین بنیادی خصوصیات ہیں: اول، عام بول چال اور بے تکلفی کی زبان (Colloquial)؛ دوم، غیر رسمی (Informal)؛ سوم، نئی بات کہنا یا پرانی بات کو نئے انداز سے کہنا۔ نیز یہ کہ سلینگ کو "مستند" زبان سے کم تر بھی سمجھا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اسے lingo of the gutter بھی کہا گیا۔(۵) سلینگ کی دیگر خصوصیات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کی سرحدیں کبھی کبھی بے ادبی اور گستاخی سے بھی جا ملتی ہیں۔ کبھی سلینگ کا مقصد 'جھٹکا' (Shock) دینا ہوتا ہے۔ یہ فحش بھی ہو سکتا ہے۔(۶)

جہاں تک سلینگ اور مستند یا معیاری زبان کا تعلق ہے، سلینگ زبان مستند زبان کا بگاڑ نہیں بل کہ نئی لفظ سازی ہے۔ نئے خیالات کی سمت نمائی ہے۔ ایسے تصورات جو مستند زبان میں پیش نہیں ہو رہے، سلینگ کے ذریعے اپنا اظہار کرنے لگتے ہیں۔ مستند زبان کی صحت کی حفاظت پر سوال نہیں، سلینگ تو ان خیالات یا تصورات کو پیش کرنے لگتے ہیں جنھیں معیاری یا مستند زبان پیش نہیں کر سکتی۔ اگر مستند زبان میں ہر طرح کا اظہار ممکن ہو تو سلینگ کبھی نہ بنیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ نئے تصورات زبان میں داخل ہوتے ہیں تو سلینگ زبان ان کی نمائندگی کرتی ہے۔ معیاری زبان (Standard Language) کا درست استعمال اور غیر مستند زبان کا معیاری زبان میں شامل ہونا دو مختلف پہلو ہیں۔ معیاری زبان کا بگاڑ، اُس سے ناآشنائی سے جنم لیتا ہے جب کہ معیاری زبان کے ساتھ غیر مستند زبان کا ظہور اس میں نئی معنیاتی ضرورتوں اور نئی سماجیات کے تحت نئے لفظوں کی ڈھلائی (Coinage) سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔(۷) جہاں تک سلینگ کے مروجہ و معیاری زبان کا حصہ نہ ہونے یعنی non-standard ہونے کا سوال ہے تو حقیقت یہ ہے کہ زبانوں کے کئی الفاظ جو آج معیاری سمجھے جاتے ہیں ممکن ہے وہ کبھی سلینگ کے طور پر مستعمل رہے ہوں۔ خاص کر پرنٹنگ پریس کی ایجاد سے قبل ہر زبان

کا بیشتر حصہ غیر رسمی اور سلینگ الفاظ پر ہی مشتمل تھا۔(۸) اس لیے یہ کہا جا سکتا ہے کہ آج کے سلینگ الفاظ میں سے کوئی کل کا مستند و معتبر لفظ بھی بن سکتا ہے۔ لسانیات میں ہر لفظ مارفیم ہوتا ہے لیکن ہر مارفیم لفظ نہیں ہوتا اسی طرح ہر سلینگ لفظ یقیناً غیر رسمی ہوتا ہے لیکن ہر غیر رسمی اور عام بول چال کا لفظ سلینگ نہیں ہوتا۔ سلینگ صرف ایک لفظ کا نام نہیں بل کہ یہ تراکیب، محاورات اور فقروں پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے۔ سلینگ میں مقولے بھی داخل ہیں۔(۹) اسی طرح سلینگ نئے الفاظ پر مشتمل ہوتا ہے اور پرانے لفظوں کو نئے طریقے سے بھی ظاہر کیا جا سکتا ہے:

> Slang, unconventional words or phrases that express either something new or something old in a new way. It is flippant, irreverent, indecorous; it may be indecent or obscene … slang, then, includes not just words used in a special way in a certain social context.(10)

انگریزی زبان میں لفظ سلینگ کا استعمال اٹھارویں صدی عیسوی میں شروع ہوا لیکن سلینگ اس سے کہیں قدیم شے ہے۔ عام طور پر کینٹ (Cant)، جار گن (Jargon) اور آر گو (Argot) کو بھی سلینگ الفاظ میں شمار کر لیا جاتا ہے یا ان کے درمیان بہت کم فاصلہ سمجھا جاتا ہے۔ اصل میں کینٹ، جار گن اور آر گو تھوڑے تھوڑے معنیاتی فاصلوں کے ساتھ تقریباً ایک ہی طرح کا مفہوم رکھتے ہیں مگر یہ تمام سلینگ نہیں ہوتے۔ سلینگ کے لیے پہلے لفظ کینٹ (Cant) استعمال ہوتا تھا جو لاطینی کے لفظ Cantare سے نکلا ہے اور جس کے معنی ہیں 'گانا گانا'، اصلاً اس کا اطلاق بھک منگوں کی ان صداؤں اور گانوں پر ہوتا تھا جو وہ بھیک مانگتے وقت لگایا کرتے تھے۔ بعد میں یہ صدائیں اور "گانے" بھک منگوں اور چوروں کی خفیہ زبان بن گئے۔(۱۱) جار گن کسی مخصوص شعبے کے تناظر میں بنائے جانے والی اصطلاحات (Terms) کا نام ہے۔ انڈسٹری، سینما، آرٹ یا اسی طرح کے دیگر شعبوں میں ایسے الفاظ رواج پا لیتے ہیں جو اسی شعبے کے افراد سمجھتے ہیں اور اسی شعبے کے متعلق ہوتے ہیں۔ جار گن ایسا لفظ ہوتا ہے جو نیا تشکیل کردہ مگر کسی ضرورت کے تحت کسی فکر، تعریف یا علامت کی توضیح کرے۔ مثال کے طور پر بینکنگ جار گن، کرکٹ جار گن یا کمپیوٹر جار گن کو ان شعبوں سے متعلق یا ان سے دل چسپی رکھنے والے لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ فرانسیسی زبان میں ایک لفظ آر گو (Argot) ہے۔ یہ سماجی طور پر ناپسندیدہ عناصر

کے زیر استعمال سلینگ کے لیے آتا ہے۔ آر گو خانہ بدوشوں، آوارہ گردوں اور منشیات فروشوں کا سلینگ ہے۔(۱۲) اس لیے یہ کہا جا سکتا ہے کہ کینٹ، جارگن اور آر گو کا آپس میں گہرا ربط ہونے کے ساتھ ساتھ سلینگ کے ساتھ بھی گہرا تعلق ہے۔ **پنجابی نامہ**(۱۳)، **سرائیکی نامہ**(۱۴) **اصطلاحات پیشہ وران**(۱۵) میں ایسے پنجابی الفاظ اور اصطلاحیں دیکھی جا سکتی ہیں جن کو کینٹ، جارگن اور آر گو میں شمار کیا جا سکتا ہے۔

سلینگ کی ابتدا کے بارے میں ایک خیال یہ بھی ہے کہ یہ Sling کے صیغۂ ماضی Slang سے بنایا گیا۔ اسی طرح ایک اور خیال یہ بھی ہے کہ نارویجین زبان میں ایک لفظ Sleng ہے جو انگریزی کے لفظ Sling کا ہم معنی ہے اور اسی سے نارویجین زبان میں Slengje kjefton کا فقرہ بنا جو انگریزی میں to sling the jaw کا لفظی مفہوم رکھتا ہے اور جس سے مراد ہے "ناگوار زبان استعمال کرنا"(۱۶) لیکن اوکسفرڈ انگلش ڈکشنری کے مرتبین سمیت کچھ ماہرین اس سے اتفاق نہیں کرتے۔

جہاں تک سلینگ کے بننے کا سوال ہے تو اصل میں جب مروج و مستعمل الفاظ بہت سادہ اور غیر دل چسپ ہوں یا کثرت استعمال سے معنی کی شدت اور اظہار کا زور کھو بیٹھیں تو سلینگ الفاظ ان کی جگہ لے لیتے ہیں۔ کسی زبان کی تاریخ میں ایسا ہو سکتا ہے کہ کوئی نیا لفظ اچانک کہیں سے نمودار ہو جائے یا کوئی فرد واحد کوئی نیا لفظ جانتے بوجھتے بنا لے۔ مختلف آوازوں مثلاً پوں پاں اور شوں شاں کو ظاہر کرنے والے الفاظ اسی کھاتے میں آتے ہیں۔(۱۷) دراصل سلینگ بے تکلفی کی زبان ہے۔ یہ جذبات اور احساسات کا عوامی انداز میں اظہار ہے بل کہ یہ عوامی شاعری ہے اور عوامی کا عامیانہ ہونا ضروری نہیں۔ سلینگ کبھی کبھی کسی کمی کو پورا کرتا ہے اور وہ اس طرح کہ "معیاری" اور مستند زبان میں کوئی ایسا لفظ نہیں ملتا یا وجود ہی نہیں رکھتا جو اس مفہوم کو پوری طرح آشکار کر سکے جو سلینگ لفظ (یا محاورہ) کر رہا ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی زندہ اور ترقی پذیر زبان میں (اور زبان ہمیشہ ترقی پذیر رہتی ہے، اسے زندہ رہنا ہے تو اس کا یہ سفر کبھی ختم نہیں ہوتا) سلینگ کثیر تعداد میں ہوتے ہیں۔ کسی بھی زبان کی زندگی اور تازگی کے لیے سلینگ ناگزیر ہوتا ہے کیوں کہ سلینگ عوام کی سطح سے اٹھتا ہے اور عوام میں

جڑیں رکھتا ہے اور کوئی بھی زبان عوام ہی کی سطح سے قوت حاصل کرتی ہے لہذا سلینگ کو حقارت کی نظر سے دیکھنا زبان کی جڑ کھودنے کے مترادف ہے۔(۱۸)

سلینگ کے بننے کی وجوہات کو ہم اس وقت تک صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے جب تک ہم سلینگ کے استعمال کو نہ دیکھ لیں۔ انگریزی میں سلینگ کے حوالے سے سب سے معروف کام برطانوی لغت نویس ایرک پیٹرج (Eric Partridge) کا ہے۔ انگریزی میں سلینگ کی باقاعدہ لغات مرتب کرنے کی روایت اس لحاظ سے قابلِ رشک حد تک قدیم ہے کہ ہمارے ہاں صحیح معنوں میں معیاری زبان کی لغت نویسی کا بھی باقاعدہ آغاز اس وقت ہو سکا جب انگریزوں نے انیسویں صدی عیسوی میں اس طرف توجہ دی جب کہ انگریزی کی پہلی (باقاعدہ اور مبسوط) سلینگ لغت اٹھارویں صدی میں لکھی جا چکی تھی جو فرانس گروز (Francis Grose) نے 1785ء میں A Classical dictionary of the vulgar tongue کے نام سے ترتیب دی تھی۔(۱۹) ایرک پیٹرج نے اپنی معرکہ آرا تصنیف Eric Partidge's dictionary of slang and unconventional Enlgish میں سلینگ کے استعمال کی کم از کم پندرہ وجوہات بیان کی ہیں جن میں سے چند اہم یہ ہیں:(۲۰)

- یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ بولنے والے کا تعلق کس خاص طبقے یا پیشے یا ادارے وغیرہ سے ہے کیوں کہ اس طرح تعلقات بنانا بھی آسان ہو جاتا ہے۔
- کسی خفیہ بات کو اپنے ساتھیوں تک پہنچانے کے لیے
- صورت حال کی سنجیدگی کو کم کرنے کے لیے
- پٹے پٹائے اور فرسودہ الفاظ محاورات کے استعمال سے بچنے کے لیے
- اوروں سے مختلف ہونے کے لیے
- اپنی حسِ مزاح کے اظہار کے لیے

فرانسیسی ماہر لسانیات ارنسٹ رینان (Ernest Renan) اور اینگلو جرمن فلاسفر میکس ملر (Max Muller) کا خیال ہے کہ بولیاں پہلے موجود تھیں بعد میں زبان سامنے آئی۔ زبان دراصل ابتدائی بولیوں ہی کی ترقی یافتہ شکل ہوتی ہے اور سلینگ ایک قسم کی ابتدائی بولی ہے۔ پیش نظر رہے کہ

پنجابی زبان میں "زبان" کے لیے "بولی" جب کہ "لہجہ" کے لیے "بولڑی" کے لفظ مستعمل ہیں جب کہ اردو میں زبان کے لیے زبان(Language)اور لہجہ کے لیے "بولی"(Dialect)کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔(۲۱)ایک سلینگی لفظ یا محاورہ بہت نچلی سطح سے اٹھتا ہے اور ردو قبول کے مراحل طے کرتا ہوا یا تو کچھ عرصے کے بعد اپنی موت آپ مر جاتا ہے یا بالآخر مروجہ زبان میں جذب ہو جاتا ہے۔بولی کے درجے سے مروجہ اور مستند زبان کی طرف سلینگ کا یہ سفر ہر دور اور ہر زبان میں جاری رہتا ہے۔ہاں البتہ اس سفر کی رفتار مختلف زبانوں اور مختلف زمانوں میں مختلف وجوہات کی بنا پر مختلف ہو سکتی ہے۔(۲۲) کبھی تو یہ سفر بہت طویل عرصہ لے لیتا ہے اور کبھی محض چند دہائیاں۔البتہ ہر سلینگ لفظ یا محاورہ فوراً ہی مستند یا باقاعدہ لغت میں اندراج کا اہل نہیں ہو جاتا بل کہ سلینگ کا بہت بڑا ذخیرہ چند ہی برسوں میں خود ہی معدوم ہو جاتا ہے۔ باقی رہ جانے والے الفاظ میں سے جو ایک محدود حلقے سے نکل کر وسیع حلقے میں رائج اور مقبول ہو جائیں اور تحریر میں بھی دکھائی دینے لگیں وہ رفتہ رفتہ زبان کا حصہ بن جاتے ہیں۔ لیکن یہ ایک فطری عمل ہوتا ہے۔(۲۳) گویا ہم سلینگ الفاظ کو ذیل میں مختصراً یوں پیش کر سکتے ہیں۔(۲۴)

- سلینگ ان الفاظ اور محاورات کی زبان ہے جو پہلے سے موجود معنی کی توسیع ہوتی ہے۔ یہ معنیاتی توسیع جذبات کی شدت، نئے سماجی رویے، نئی مشین یا ایجاد کی نمائندگی، کسی نئے لہجے کے غلبے کے نتیجے میں وقوع پذیر ہوتی ہے۔
- سلینگ کے اندر ایک قسم کا استہزائی پن، اظہار کا ٹیڑھا پن، زبان کا قواعدی انحراف اور بعض اوقات دوسری زبان کے ادھار لفظ میں بگاڑ موجود ہوتا ہے۔
- سلینگ زبان کو گھٹیا کہنا زبان کے میکانیاتی عمل سے ناآشنائی ہے۔ گھٹیا، غلیظ، سستا اور رکیک اظہار بھی انسانی جذبات وافعال کا اظہار یہ ہے جو معیاری زبان میں موجود ہوتا ہے۔ معیاری زبان جب ابتدائی جذبات کا اظہار نہیں کر پاتی تو سلینگ راہ پاتا ہے۔ ڈنڈا دینا، ہیڈ لائٹ کھولنا وغیرہ رکیک مشاہدات کو بیان کر رہے ہیں جو معیاری زبان میں بیان کرنا ممکن نہیں۔
- جب سلینگ کو زبانی اظہار کہا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اسے کسی تحریر میں استعمال کر دیا جائے تو وہ معیاری زبان کا حصہ بن جائے گا یا معیاری زبان کو تحریر کی زبان کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ

زبانی (Oral) زبان سے صرف اس لیے مختلف ہے کہ وہ لکھی بھی جاتی ہے۔ تحریری زبان اس معیار بندی کا آئینہ ہے جہاں زبانی (Oral) ابھی نہیں پہنچی یا اس میں وہاں تک پہنچنے کی سکت نہیں۔

- ایک زبان میں استعمال ہونے والے دوسری زبانوں کے لفظوں کو عموماً بگاڑ کے یا نئے لسانی انداز سے بولنے کا رواج پڑ جاتا ہے۔ ان لفظوں کو سلینگ اسی صورت میں کہیں گے جب وہ الفاظ کسی نئے معنیاتی ابعاد کی طرف اشارہ کریں۔ جیسے "پھٹیک پڑنا، سٹینگ ہونا، پمپ کروانا" وغیرہ

- سلینگ عوامی بولی ہے، علامتی یا اصطلاحی یا خفیہ (Code-word) زبان نہیں ہوتی۔ جارگن، آرگو یا کینٹ کو ان مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو مخصوص، محدود اور خفیہ ہوتے ہیں۔

- یاد رہے کہ سلینگ، باقاعدہ بولی (Dialect) نہیں ہوتی۔ سلینگ زبان اور بولی میں بہت فرق ہوتا ہے۔ سلینگ معنی کی توسیع یا غیر معیاری اظہار کی صورت زبان بولنے والوں میں ہر وقت جنم لیتا رہتا ہے جب کہ بولی کسی بھی معیاری زبان کی داخلی تبدیلی کا عمل ہے۔ یہ داخلی تبدیلی بڑی سطح پر تین طرح کی ہو سکتی ہیں:

۱۔ صوتی تبدیلی (Phonetical Change)

۲۔ فونیمیاتی تبدیلی (Phonemical Change)

۳۔ دخیل الفاظ سے تبدیلی (Borrowing Change)

انگریزی اور اردو زبانوں میں سلینگ پر خاصا کام ہوا ہے۔ دنیا کی دوسری زبانوں کی طرح پنجابی میں بھی سلینگ وجود رکھتا ہے لیکن پنجابی کی کوئی باقاعدہ سلینگ لغت ابھی مرتب نہیں کی گئی۔ اس حوالے سے پنجابی سلینگ کی ایک فہرست بہ طور نمونہ دی جا رہی ہے جسے مختصر سلینگ لغت (Short Slang Dictionary یا محدود لغت (Restricted Dictionary) میں شمار کیا جا سکتا ہے:

- اپنا کبوتر چھڈنا: کسی کو اپنی چال میں لانا۔ کسی کو اپنے دام میں لانے کے لیے دھوکا دینے کے لیے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

- اپنا منجن ویچنا: اپنے فائدے کی بات کرنا۔ کہیں کچھ بھی ہو رہا ہو مگر اپنی کہی باتوں پر ہی زور دینے والا۔ اپنے فائدے کے لیے سب کو پیچھے دھکیلنے والا۔

- اُتلی کمائی: رشوت کے پیسے
- اڑ پھس کرن آلا: عموماً ایسے شخص کے لیے بولا جاتا ہے جو کام میں بلاوجہ روڑے اٹکائے۔ مشکلات کھڑی کرے۔
- اللہ میاں دی گاں: بہت سادہ آدمی۔ ایسا شخص جس میں کوئی چالاکی نہ ہو۔
- انٹری پانا: غلط یا نامناسب وقت گفت گو یا کام میں مداخلت کرنا۔ شمولیت اختیار کرنا۔
- اندر کرو: گرفتار کرنا، جیل میں بند کرنا محکمہ پولیس میں یہ لفظ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔
- آنڈا لیااے: ناکام ہو جانا، فیل ہو جانا، زیرو نمبر حاصل کرنا۔
- آنڈیاں تے بہنا: مصروف ہونا۔ مصروفیت کے بہانے کے جواب میں بولا جاتا ہے۔
- اُنگل دینا: تنگ کرنا، کسی غلط کام پر اُکسانا۔ زیادہ تر غصے اور سفلی جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔
- اونگیاں بونگیاں مارنا: کوئی کام بغیر سوچے سمجھے انجام دینا، جو دل میں آئے کر لینا۔
- اڑی کرن آلا: اکڑ دکھانا، ضد کرنا، بحث کرنا۔
- اُگرائی: (تجارت) رقم کی وصولی، قرضے کی واپسی، وہ رقم جو وصول ہو۔
- اُنی ویہہ (دا فرق): معمولی فرق۔
- اوکھا: ٹیڑھا، مشکل۔
- ایکشن مارنا: بننا، رعب جمانا، مصنوعی طور پر کوئی تاثر دینے کی کوشش کرنا۔
- اکھ مٹکا: (آنکھیں لڑانا) تاک جھانک۔
- ایویں ای: بے مصرف، ناکارہ، یوں ہی سا، ایسے ہی۔
- آلو رکھیااے: بے وقوف بنانا۔ احمق بنانا، چھیڑ چھاڑ کا نشانہ بنانا۔
- باجی: گھریلو ملازمین کا سلینگ۔ خاتون خانہ جس کے ہاں ملازمت کی جائے، گھر کی مالکہ۔ ایسا نوجوان مرد جس میں عورتوں والی ادائیں موجود ہوں۔
- بابو: شہری لڑکا، دفتری نوجوان۔ دفتروں میں کام کرنے والے آفیسرز کو بھی 'بابو' بولا جاتا ہے۔
- باہر دی کمائی: پردیس کی کمائی۔

- بتیاں ویکھنا: رونق دیکھنا، کسی جگہ کسی اجنبی کا حیرانی کا اظہار۔
- بچہ: نوجوان لڑکا جو جنسی کشش رکھتا ہو، کسی شخص کے ساتھ اس کا محبوب بن کے رہنے والا لڑکا۔
- بِکری بِکری کرنا: ریزہ ریزہ کر دینا، توڑ کے رکھ دینا
- بریلر بچہ: نازک مزاج رکھنے والا لڑکا، ناز نخرے میں پلنے والا لڑکا۔
- بلے بلے ہونا: عزت افزائی ہونا، شہرت ملنا۔
- بھانڈا/ کچا بھانڈا: راز افشا کرنے والا، پیٹ کا ہلکا، راز کی باتیں کہنے والا۔
- بھریا سگریٹ: چرس والا سگریٹ۔
- بینڈ و جانا: پریشان کر کے رکھ دینا، مشکل میں ڈال دینا۔
- بوہنی کرنا: تجارت یا کاروبار میں پہلا پہلا سودا کرنا یا فروخت کرنا۔
- بوٹی: نقل، امتحانی مراکز میں ناجائز ذریعہ کا استعمال۔
- بچہ جمورا: کسی مداری کا نوجوان ساتھی۔
- وڈا گوشت: گائے کا گوشت، بڑے (جانور) یعنی گائے کا گوشت، موٹی عورت۔
- بمب شے: نہایت عمدہ، اعلیٰ، شان دار، زبردست، بہت خوب صورت۔
- بَھیّا: اردو بولنے والا، جس کی مادری زبان اردو ہو۔
- پھوک مارنا: ہلا شیری دینا، حوصلہ افزائی کرنا۔
- پمپ کرنا: اُبھارنا، اُکسانا۔
- پھنے خاں: زیادہ بہادر بننے کی کوشش کرنے والا۔
- پلسیا: پولیس کا سپاہی۔ پنجابی زبان میں پولیس کو عام طور پر پلس کہا جاتا ہے جس کا ایک اور بگڑا ہوا لفظ "پلسیا" بھی ہے۔
- پنج ست: تھوڑی تعداد۔
- پھٹی لکھی اے: کسی کے خلاف کارروائی کرنا، کسی کو سزا کے طور پر مصیبت میں ڈالنا۔
- پکوڑے ویچنا: وقت ضائع کرنا۔
- پہنچیا ہویا: بہت اثر رسوخ رکھنے والا، ایسا بزرگ جو کرامات رکھتا ہو۔
- پیٹ نال اے: حاملہ ہونا۔
- پُھٹا کھا: دفع ہو جا، چلے جا، نکل جا، کسی کو خالی ہاتھ بھیج دینا۔

- پھڈیک: مصیبت، پریشانی، ٹیڑھا کام، بیگار۔
- پپُو: خوب صورت، پیارا۔
- پیٹی: ایک لاکھ روپیہ۔
- پتّی: جزو، حصہ، شراکت کا حصہ، حصہ رسدی۔
- پسوڑی: مشکل، پریشانی۔
- پگڑی: کرائے کے مکان کا زرِ ضمانت جو کرائے دار ایک بار مالک مکان کو دے کر واپس نہیں لیتا بل کہ نئے کرائے دار سے حسب منشا وصول کر لیتا ہے۔
- پنگا: جھگڑا، اعتراض، مخالفت۔
- پیٹی بھرا: (پولیس والوں کا سلینگ) پولیس کے محکمے میں ملازم فرد۔
- پھڈّا: جھگڑا، لڑائی، مار پیٹ، بحث و تکرار۔
- توالانا: بے عزت کرنا، توہین کرنا۔
- تھڑالانا: کسی کے لیے مشکلات پیدا کرنا، ڈرا دھمکا کے کام کروالینا۔
- ٹُھک لایااے: نقصان پہنچانا، دھوکے سے حق غضب کرنا۔
- ٹُکاّلا یااے: اندازاً کوئی کام سرانجام دینے کی کوشش کرنا۔
- تاڑُو: جو تاڑتا ہو، تاڑنے والا، نگرانی کرنے والا۔
- تڑی: دھمکی، دھونس۔
- توپ شے: بڑا آدمی، مشہور آدمی، امیر آدمی، کسی فن کا بڑا ماہر۔
- تیجی دنیا: ہیجڑا، مخنث، نامرد۔
- تھوپڑا: (تحقیراً) چہرہ، شکل۔
- ٹاپوٹاپ: بغیر رکاوٹ کے چلنا، بغیر وقفے کے کوئی کام سرانجام دینا۔
- ٹپ ٹاپ: تیار شیار ہونا، رعب دکھانا، ظاہری نمائش رکھنا۔
- ٹیکالا یااے: نقصان پہنچانا، چور بازاری اور منافقت سے لوٹ مار کرنا۔
- ٹیٹ: اچھا، عمدہ، معیاری، دل چسپ۔
- ٹڈّا: جو جسامت یا عمر میں بہت کم ہو، چھوٹا، منا، ننھا۔
- ٹَشن: شگون، ظاہری رعب، جھوٹا رعب، دکھاوا، نمود و نمائش۔

- ٹکلا: صفاچٹ کھوپڑی، بغیر بال کا سر، جس کے سر پر بال نہ ہو، گنجا شخص۔
- ٹوپی کرانا: دھوکا دینا، بے وقوف بنانا۔
- ٹوچن: گاڑی (وغیرہ) کے خراب ہونے پر اسے کسی اور گاڑی کے ذریعے کھینچ کر لے جانے کا عمل۔
- ٹَھرک: ہوس، خواہش، شوق، حسینوں کو گھورنے کی عادت، نظر بازی۔
- ٹھیّا: بیٹھنے کی جگہ۔
- جلیبی طرح سدھا: چالاک آدمی کی طرف اشارہ۔
- جگا ٹیکس: وہ رقم جو بدمعاش ڈرا دھمکا کر وصول کرتے ہیں۔
- جگاڑ: ترکیب، جوڑ توڑ، تدبیر، چالاکی۔
- جھونگا: کسی چیز کی وہ تھوڑی سی اضافی مقدار جو دکان دار مفت دیتے ہیں۔
- چار سو ویہہ: فراڈ کرنے والا، دھوکے باز، جعل ساز۔
- چاولاں دے ویری: وسطی پنجاب میں بینڈ باجے بجانے والوں کو کہا جاتا ہے۔
- جہاج: نشئی آدمی، جو نشے کی وجہ سے اپنے حواس پر قابو نہ رکھ سکتا ہو۔
- چائنا دا مال: گھٹیا، غیر معیاری، کم قیمت، سستا۔
- چڑی روزہ: بچوں کا روزہ جو آدھے دن کے بعد کھول لیا جاتا ہے۔
- چُل پانا: کسی کو بلاوجہ مارنا۔ تنگ کرنا۔
- چلیا ہویا کارتوس: ایسا شخص جس کی شیخیاں بے اثر ہو جائیں، کسی کی ناکامی پر طنز۔
- چن چڑھانا: حیران کرنا۔ ان ہونی کرنا۔
- چنگا بھلا: ٹھیک ٹھاک۔ مناسب۔ درست۔
- چھاپا پے گیا اے: پولیس کا گرفتاری کے لیے آپریشن کرنا۔
- چھتر پریڈ، چھترول یا لتریشن: مار کٹائی، پولیس کی مار۔
- چھٹّا: گولیوں کی بوچھاڑ۔
- چِھلڑ: پولیس کا سپاہی۔
- چھمک چھلو: ناز و ادا دکھانے والی لڑکی۔
- چھولے دے کے پاس ہویا اے: بغیر محنت کے، کچھ دے دلا کے امتحان میں کامیاب ہونا۔
- چھوٹا گوشت یا نکا گوشت: بکرے کا گوشت۔

- چونالارہیااے: چکنی چپڑی باتوں سے شیشے میں اُتارنا، مالی نقصان پہنچانا۔
- چھنکناو کھانا: ٹرخادینا، ٹال دینا، فریب کرنا۔
- حکومت داجوائی: سرکاری ملازم، بغیر محنت یا کام کی تنخواہ لینے والا۔
- دبئی لگیااے: توقع سے زیادہ دولت کمانا، کم محنت میں زیادہ دولت کمانا۔
- دَستی: ہاتھوں ہاتھ، فوراً۔
- دولے شاہ داچوہا: بند ذہن کا آدمی، محدود خیالات کا مالک۔
- دیگاں چڑھانا: خوشی منانا۔
- دیہنہ دیہاڑے: دن کی روشنی میں، دن کے وقت۔
- دھی رانی/دھی دھیانی: دِھی رانی کا لفظ خاندان کی بیٹی، گاؤں قبیلے کی ہر بیٹی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- ڈراما/ڈرامے باز: بے وقوف بنانے کا عمل، دھوکا دہی۔
- ڈشکرا: ہٹا کٹا، مسٹنڈا، شکل سے بدمعاش نظر آنے والا۔
- ڈَنڈ: جرمانہ۔
- ڈالڈے آلی نسل: نئی نسل کی کم زوری اور نازک پن پر طنزاً بولا جاتا ہے۔
- ڈھابا ہوٹل: سڑک کنارے قائم ہوٹل، چارپائی ہوٹل۔
- ڈھورڈنگر: مویشی۔ چوپائے۔ جانور۔
- راجہ: نائی۔
- راکٹ سائنس: کسی مشکل کام کو آسان ظاہر کرنا۔
- روٹی نوں چوچی آکھنا: خواہ مخواہ اپنے آپ کو سادہ طبیعت ثابت کرنے کی کوشش کرنا۔
- روکڑ، روکڑا: نقدروپیہ، کیش۔
- سپاری پھڑنا: کسی کو قتل کرنے کے لیے پیسے لینا
- سسو کرنا: پیشاب کرنا۔
- سوٹا: سگریٹ کا کش۔
- سَت کڈھنا: نچوڑ کے رکھ دینا، کام کرواکر ہلکان کردینا۔
- سٹپنی: اضافی آدمی۔
- سائیں لوک: سادہ لوک، چالاکی سے کام نہ لینے والا۔

- شریف: کسی علاقے کو کسی بزرگ کی وجہ سے مقدس کہنے کے لیے شریف کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔
- ششکا: رعب، چمک دمک۔
- شودا: جو کسی خوبی کی نمائش کرے، دکھاوا کرنے والا۔
- شوشا: ظاہری آرائش، اوپری سجاوٹ، کسی بات کے دوران اپنا نیا پراپیگنڈا شروع کر دینا۔
- شوکا شاکی: شیخی بگھارنا۔
- فلم: چالاک آدمی، گھنّا آدمی۔
- فلم چلانا: بے وقوف بنانا، دھوکے بازی کرنا۔
- فارسی بولد یئیاے: عموماً اس محاورے کا اظہار بات کو نہ سمجھنے پر رد عمل کے طور پر کیا جاتا ہے۔
- قلفی جم گئی اے: سخت ٹھنڈ کا احساس ہونا، شدید سردی کا اظہار۔
- کانگڑی: بہت دبلا، نہایت کمزور۔
- کالی زبان آلا۔ برا بولنے والا، غلط پیش گوئی کرنے والا۔
- کم تیہ تے ہونا: کام کا زوروں پر ہونا، منصوبے کا مکمل ہونے کے قریب ہونا۔
- کم کھچنا: کام تیزی سے ختم کرنا۔
- کپڑے لاہنا: ذلیل کرنا، رسوا کرنا۔
- کتے خصی کرنا: آوارہ گردی کرنا۔
- کچ پک: غیر یقینی۔ کچا ارادہ۔ متزلزل
- کھرا کھوٹا: اچھا برا۔ نیک و بد۔ نفع نقصان
- گھگھی مارنا: بغیر تاخیر کیے دستخط کرنا۔
- کُھڈّے لین لانا: بہ طور سزا یا انتقام (کسی ملازم یا ماتحت کو) غیر اہم یا تکلیف دہ جگہ متعین کرنا۔
- کھڑ پینچ: مصیبت، پریشانی، شور غوغا، ہنگامہ آرائی۔
- کھجل ہونا: وقت ضائع ہونا، بہت زیادہ زحمت اٹھانا، ذلیل ہونا۔
- کل کل: لڑائی جھگڑا۔ روز روز کی تلخی۔
- کملار ملا: سادہ۔ نیم پاگل مست۔ مجذوب۔
- کھوہ کھاتا: ایسا اُدھار جس کی واپسی کی اُمید نہ ہو۔
- گڈی گڈے دا کھیڈ: بہت آسان کام، بچوں کا کھیل۔

- گُڈی چڑھی ہوئی اے: شہرت ملنا، کام یابی حاصل کرنا۔
- گھڑی مڑی: کسی بات یا کام کو بار بار دہرانا۔
- گل شرے: عیش۔ مزے اڑانا۔ عیش و عشرت کرنا
- گولی کروا رہیا اے: دھوکا دینا، فریب دے کر نکل جانا۔
- گونگلواں تو مٹی لاہنا: شرمندگی دور کرنا، احساسِ ندامت مٹانا۔
- لٹرم پٹرم: وغیرہ وغیرہ، اضافی اشیا یا اسما۔
- لسی پی کے سُتا اے: دنیا مافیہا سے بے خبر۔
- لور لور پھرنا: بلا وجہ اِدھر اُدھر پھرنا، آوارہ گردی کرنا۔
- لین مارنا: اظہار عشق، پسندیدگی کا اظہار کرنا۔
- لّلو پنجو: ایرا غیرا نتھو خیرا، حقیر، معمولی۔
- مٹھ رکھ: راز کو ظاہر نہ کرنا، خاموشی اختیار کرنا۔
- منہ نہ متھّا: کوئی خوبی نہ ہونا۔ جو بالکل خوب صورت نہ ہو۔
- منٹ مار: آناً فاناً، بہت جلدی۔
- نواں کٹا کھل گیا اے: نیا مسئلہ کھڑا ہو جانا، نئی مصیبت پڑ جانا۔
- نوٹ وکھانا: جنسی عمل پر آمادہ کرنا، رشوت دینا۔
- وارے وچ آونا: (کاروبار) سودے کا نفع بخش ہونا۔
- وڈی فلم: چالاک آدمی، دل چسپ اور عجیب آدمی۔
- وڈی مچھی: طاقت ور اور بااثر فرد۔
- ہلیا ہویا: ایسا شخص جس کا دماغ ٹھکانے نہ ہو۔
- یاویاں مارنا: بڑیں ہانکنا، خود کو غیر ضروری نمایاں کرنا۔

☆☆☆☆☆

حوالے

(۱) خالد محمود خان، لغات لسانیات، (ملتان: بیکن بکس،۲۰۱۷ء)،۳۱۴۔

(2) The New Caxton Encyclopedia, (London: 1969), Valume, 7, P.413

(۳)گیان چند جین،عام لسانیات، (لاہور: بک ٹاک،۲۰۱۸ء)،۶۷۔

(4) Daiw, Hez: A new concise course in Linguistics for students of English, Shangai: Shanghai foreign Language Education press, 2010, P.111

(5) Cuddon, J.A: The penguin dictionary of literary terms and literary theory, Penguin, third edition, 1992, P.884

(6) Mencken, H.L: The American language New York, Alfrid Noaph, 1963, P 702-706

(۷) قاسم یعقوب، اردو سلینگ لغت، (فیصل آباد: شمع بکس،۲۰۱۶ء)،۷۳۔

(8) Lewin, Esther And Lewin, Albert E. The Oxford dictionary of modern Salang, Preface, Oxford, 1993.

(9) Collier's Encyclopedia, volume 21, New York, 1990, P-69

(10) www.Britannica.com

(11) The New Caxton Encyclopedia, volume 17, P-5413

(12) The Penguin dictionary of literary terms and literary theory, p-116

(۱۳)ارشاد احمد پنجابی، پنجابی نامہ، (لاہور: ساڑی پنجابی اکیڈمی،۱۹۸۱ء)

(۱۴)شوکت مغل، سرائیکی نامہ، (ملتان: جھوک پبلشرز،۲۰۰۰ء)

(۱۵)شوکت مغل، اصطلاحات پیشہ وران، (ملتان: جھوک پبلشرز،۲۰۱۳ء)

(16) The penguin dictionary of literary terms and literary theory, p-884

(17) Potter, Simon: Our language, penguin, 1973, P-133

(18) Our language, p-132

(۱۹)روف پاریکھ، اوّلین اردو سلینگ لغت،(کراچی: فضلی سنز،۲۰۱۵ء)

(20) Crystal David: The Cambridge Encyclopedia of the English language, Cambridge University press, 1995, P-182

(۲۱) نوید شہزاد،پنجاب کا لسانی مزاج،(لاہور: ڈاکٹر فقیر محمد فقیر ریسرچ چیئر، شعبہ پنجابی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور)،۲۰۔

(22) Pei, Mario: The story of Language (New, American Library, New York, 1966), 18.

(۲۳) روف پاریکھ، اوّلین اردو سلینگ لغت،(کراچی: فضلی سنز،۲۰۱۵ء)،۲۲۔

(۲۴) اردو سلینگ لغت ،۴۶

❖❖❖